قربانی سے خود سپردگی، باہمی یگانگت اور اتحاد کا پیغام ملتا ہے

مغربی اتر پردیش کے مختلف اضلاع میں نہایت تزک واحتشام کے ساتھ منائی گئی عیدالاضحیٰ، قربانی کرکے ادا کی گئی سنت ابراہیمی، صفائی ستھرائی کے خاص بندوبست، مستعد رہی انتظامیہ، عیدگاہ ومساجد میں ائمہ کرام کے خطابات

سہارنپور (ایس این بی)

یہاں عیدالاضحیٰ کا تہوار ضلع بھر میں روایتی جوش خروش کے ساتھ منایا گیا اور سخت سیکورٹی اور امن کے ماحول میں سنتِ ابراھیمی پر عمل کرتے ہوئے فرزندانِ توحید نے خدا کے حضور قربانی پیش کی۔شہر کی عیدگاہ کے علاوہ 68 مساجد اور ضلع کی سیکڑوں مساجد میں نماز عید ادا کی گئی۔سڑکوں پر کسی جگہ بھی نماز ادا نہیں کی گئی۔بجلی اور پانی کی مسلسل سپلائی کے دعوے کھوکھلے ثابت ہوئے شدید گرمی میں بجلی کی آنکھ مچولی پورے شہر میں رہی جبکہ سرکاری ٹنکیوں میں پانی نہ آنے سے کچھ علاقوں کے لوگوں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔شہر قاضی، قاضی ندیم اختر نے عیدگاہ میں عیدالاضحیٰ کی نماز ادا کرائی اور خطبہ دیا۔خطبہ میں انہوں قربانی کا فلسفہ بیان کیا اور کہا کہ ہر بڑے مقصد کو پانے کیلئے امتحان سے گزرنا پڑتا ہے۔انہوں نے کہا کہ حضرت ابراہیمؑ جن کو دنیا کے تین بڑے مذاہب مانتے ہیں انہوں نے رضائے الٰہی کی خاطر سب سے عزیز ترین شے اپنے بیٹے اسماعیلؑ کو قربانی کیلئے پیش کر دیا۔انہوں نے کہا کہ حضرت اسماعیلؑ کی جگہ دنبہ کی قربانی دی گئی جس کی یاد میں دنیا بھر کے مسلمان جانور کی قربانی دیتے ہیں انہوں نے کہا کہ جانور کی قربانی مقصد نہیں مقصد اللہ کی رضا کو پورا کرنا ہے۔انہوں نے کہا کہ اس قربانی کا مقصد یہی ہے کہ ہم ہر کام میں اللہ کی رضاء اور اسکی مرضی کا سامنے رکھیں۔انہوں نے کہا کہ آج ہم جتنے مسائل سے دوچار ہیں۔اس کا سبب اللہ کی رضاء سے ہماری روگردانی ہے۔عیدگاہ کے باہر حسبِ روایت عیدگاہ کے باہر کیمپ لگایا گیا تھا جہاں ڈی ایم ڈاکٹر دنیش چندر اور ایس ایس پی ڈاکٹر وپن ٹاڈا نے نمازیوں کو عید کی مبارکبادی، سٹی کمشنر سنجے چوہان اور ایڈیشنل کمشنر راجیش یادو ودیگر ماتحت افسران موجود رہے۔عیدگاہ میں نماز کے پیشِ نظر انبالہ ہائی وے کا ٹریفک کچھ وقفہ کیلئے رکو دیا گیا تھا جب نمازی عیدگاہ سے رخصت ہوگئے اس کے بعد ہی ٹریفک بحال ہوا۔سیکورٹی کا غیر معمولی بندوبست رہا۔عیدگاہ اور مساجد کے باہر فورس تعینات رہی۔کسی جگہ سے بھی کسی ناخوشگوار واقع کی اطلاع نہیں ملی ہے۔شہر میں پانی کی سپلائی کی شکایت کیساتھ بجلی کی آنکھ مچولی کی شکایت بھی رہی۔سینئر پارشد منصور بدر نے بھی شہر کے کچھ علاقوں میں عید کے دن پانی کی قلّت کی شکایت نگر نگم کے افسران سے کی ہے۔صفائی کی بابت کہیں سے شکایت نہیں ملی۔

دیوبند: دیوبند اور دیہی علاقوں میں عیدالاضحیٰ کا تہوار نہایت جوش وخروش کے ساتھ منایا گیا۔نماز کے بعد سنت ابراہیمی کی یادگار قربانی کا عمل شروع کیا گیا جو کل (آج) شام تک جاری رہے گا۔پیر کے روز عیدگاہ دیوبند میں عیدالاضحیٰ کی نماز مشہور عالم دین مفتی سید عفان منصور پوری نے ادا کرائی۔نماز سے قبل سید عفان منصور پوری نے عیدالاضحیٰ اور قربانی کی اہمیت وفضیلت پر روشنی ڈالی اور اسکے شرعی احکام بیان کئے۔نماز کے بعد پورے عالم میں امن وامان کی دعائیں کی گئیں۔خاص طور پر فلسطین کے مظلوموں کے لئے خصوصی دعائیں کی گئیں۔مرکزی جامع مسجد میں دارالعلوم دیوبند وقف دیوبند کے استاذ امام وخطیب قاری واصف عثمانی نے نماز عیدالاضحیٰ ادا کرائی۔اس سے قبل صبح 6 بجے دارالعلوم کی مسجد رشید میں مولانا سلمان نے اور دارالعلوم وقف کی اطیب المساجد میں مفتی احسان قاسمی نے نماز ادا کرائی۔اس کے علاوہ دیوبند کی دیگر مساجد اور قرب وجوار کے دیہی علاقوں میں نماز عیدالاضحیٰ نہایت جوش وخروش کے ساتھ پڑھی گئی۔حفاظتی نقطہ نظر سے عیدگاہ دیوبند، مسجد رشید، اطیب المساجد اور مرکزی جامع مسجد ودیگر مساجد کے آس پاس انتظامیہ کی جانب سے شاندار انتظامات کئے گئے۔خاص طور پر عیدگاہ دیوبند میں ایس پی دیہات ساگر جین، ایس ڈی ایم انکور ورما، سی او اشوک سسودیا اور پولیس کی نفری بڑی تعداد میں موجود رہی۔اس کے علاوہ اطیب المساجد، مسجد رشید اور مرکزی جامع مسجد پر بھی شاندار حفاظتی بندوبست کئے گئے تھے۔عیدگاہ اور مساجد کے علاوہ شہر کے مخصوص مقامات پر پولیس تعینات رہی۔وہیں دوسری جانب میونسپل بورڈ دیوبند کی جانب سے عیدگاہ کے اطراف خاص طور پر پورے شہر میں صفائی ستھرائی کے شاندار انتظامات کئے۔دیوبند چیئرمین وپن گرگ کی خصوصی توجہ سے عیدگاہ میں فائر بریگیڈ کی گاڑی اور اس کا عملہ تعینات رہا نیز نمازیوں کے وضو کرنے اور پینے کے ٹھنڈے پانی کے خصوصی انتظامات کئے گئے۔عیدگاہ وقف کمیٹی، مرکزی جامع مسجد، دارالعلوم دیوبند، دارالعلوم وقف اور شہر کی سماجی ومذہبی تنظیموں نے حفاظتی بندوبست اور بہترین نظم ونسق کے لئے مقامی انتظامیہ خصوصاً ایس پی دیہات ساگر جین، ایس ڈی ایم انکور ورما، سی او اشوک سسودیا، کوتوالی انچارج سنجیو کمار اور دیگر ذمہ داران کی ستائش کرتے ہوئے شکریہ ادا کیا ہے، اسی طرح میونسپل بورڈ کے چیئرمین وپن گرگ، ای او ڈاکٹر دھریندر رائے، نگر پالیکا کے صفائی وپانی کے عملہ کے مثالی کارکردگی خصوصاً پورے شہر میں صفائی کے بہترین انتظامات اور خصوصی تعاون کے لئے شکریہ ادا کیا ہے۔

میرٹھ: عیدالاضحیٰ کی نماز شہر کی شاہی عیدگاہ میں سخت سیکورٹی میں ادا کی گئی۔ پولیس نے سڑکوں پر رکاوٹیں لگا کر کسی کو نماز پڑھنے کا موقع نہیں دیا۔ لوگوں نے اسکریپ مارکیٹ چوراہہ سے عیدگاہ جانے والی سڑک پر رکاوٹیں کھڑی کر کے احتجاج کیا۔ اس کے بعد لوگوں کے آنے جانے کے لیے ایک چھوٹا سا راستہ کھل گیا۔ دوسری طرف عیدگاہ سے شہر قاضی ساجدین نے لوک سبھا انتخابات میں وزیر اعظم نریندر مودی کے مسلمانوں کے بارے میں کئے گئے تبصروں پر افسوس کا اظہار کیا اور مذمت کی۔ انہوں نے کہا کہ یہ جمہوریت کا ملک ہے اور اس کے آئین میں تمام مذاہب کے لوگوں کو اپنے مذہب کے مطابق عبادت کرنے کا پورا حق دیا گیا ہے لیکن افسوس کی بات ہے کہ ہمیں بتایا جارہا ہے کہ نماز کہاں پڑھنی ہے اور کتنی نماز پڑھنی ہے۔ پیشکش کرنے کے لئے. ہم اپنے اللہ سے دعا کرتے ہیں اور اپنے حقوق کے لیے لڑیں گے۔ہمیں اپنے حقوق، عزت وآبرو ملنی چاہیے۔شہر قاضی نے کہا کہ آج ہمیں حکومت میں کوئی حصہ نہیں دیا جارہا۔فلسطینی مسلمانوں پر ڈھائے جانے والے مظالم کی بھی شدید مذمت کی گئی اور ان کے لیے دعائیں مانگی گئیں۔اسی قصبہ کٹھور میں حافظ حسین احمد نے نماز عید ادا کی اور عیدگاہ کے اندر ہی نماز ادا کی اور حافظ حسین احمد نے انتظامیہ کی تعریف بھی کی۔اس کی حفاظت کے لیے، شاہجہاں پور کے علاوہ پریکشت گڑھ، موانہ لاور، پھلاؤدہ، سردھنہ وغیرہ میں بھی نماز عید ادا کی گئی۔

شاملی: ضلع میں عیدالاضحیٰ کا تہوار امن وسلامتی کے ساتھ گزر گیا ہے۔فرزندان توحید نے اس تہوار کو روایتی جوش و خروش کے ساتھ منایا۔اہل اسلام نے کئی دن پہلے سے ہی اس تہوار کی اور خاص طور سے سنت ابراہیمی کی ادائیگی کی تیاریاں شروع کر دی تھیں۔اطلاع کے مطابق ضلع کے قصبہ کیرانہ کے قدیم دینی ادارہ اشاعت الاسلام میں دوگانہ سے پہلے خطاب کرتے ہوئے ممتاز عالم دین مولانا محمد زکریا نے کہا عیدالاضحیٰ دراصل خود سپردگی کا نام ہے۔اس تعلق سے سب سے زیادہ مستند ترین واقعہ سیدنا حضرت ابراہیم علیہ السلام اور سیدنا حضرت اسماعیل علیہ السلام کے ایثار میں بدرجہ اتم خود سپردگی پائی جاتی ہے۔انہوں نے کہا دراصل حضرت ابراہیم علیہ والسلام کو خلیل اللہ کا لقب ملا ہے۔یہ لقب یوں ہی نہیں مل گیا ہے بلکہ بسیار آزمائش اور امتحانات کے بعد ملا ہے۔اس اولوالعزم پیغمبر سے وابستہ تمام واقعات میں خود سپردگی ہی خود سپردگی ہے۔خالق کائنات کی طرف سے حکم ہوا فرمانبرداری کرو۔جواب ملا میں ایمان لایا دو جہاں کے پروردگار پر۔انہوں نے کہا ہمیں دیکھنا ہے کہ آج کے تہوار سے ہم نے یہ بنیادی مقصد حاصل کرلیا ہے یا نہیں؟ ہمیں پوری زندگی میں خود سپردگی کا مظاہرہ کرنا ہے۔خواہ عبادات ہوں۔خواہ معاملات ہوں اور یا کوئی دوسری چیز ہو، خانقاہ امدادیہ اشرفیہ تھانہ بھون میں خطاب کرتے ہوئے مفتی حذیفہ نجم تھانوی نے کہا قربانی کا اہم پیغام شعائرِ اسلام کی حفاظت کرنا ہے۔قربانی خود شعائرِ اسلام میں سے ایک ہے۔انہوں نے کہا شعائر ان کاموں کو کہا جاتا ہے جن سے اسلام مذہب کی مکمل پہچان ہوتی ہو۔مفتی حذیفہ نے اس طرف بھی توجہ دلائی کہ قربانی سے باہمی یگانگت اور باہمی اتحاد کا پیغام بھی ملتا ہے۔انہوں نے کہا آج یہ خیر امت جس طرح آپسی خلفشار اور انتشار کا شکار ہے۔وہ محتاج بیان نہیں ہے۔نوبت بایں جا رسید کہ ہم تعلیم۔حفاظت اور مشترکہ اقدار کے حوالہ سےبھی ایک پلیٹ فارم پر آنے کو تیار نہیں ہیں۔ہم کبھی مسلک اور کبھی دوسرے معاملات کو لے کر آپس میں ہی دست وگریباں رہتے ہیں۔جس طاقت کا مظاہرہ ہمیں خود کو ترقی یافتہ بنانے میں کرنا تھا۔اس کا مظاہرہ خود کی تنزلی میں کر رہے ہیں۔انہوں نے کہا بیشتر معاملات میں ہماری آواز ایک آواز نہیں ہے۔جامعہ بدر العلوم کے مہتمم وشیخ الحدیث مولانا محمد عاقل قاسمی نے کہا کچھ کام ایسے ہیں جن کی وجہ سے ہم ہر محاذ پر نکبت۔ادبار اور زوال کا شکار ہورہے ہیں۔مثال کے طور پر نشہ ایک ایسی چیز ہے جس نے ہمارے نوجوان کو بگاڑ کی راہ پر گامزن کر دیا ہے۔نشہ جس قوم کے رگ وپے میں سرایت کر جاتا ہے اس میں بے حیائی عصمت دری اور قتل کے واقعات عام ہو جایا کرتے ہیں۔انہوں نے کہا ہمیں اپنے نوجوانوں کو نشہ سے بچانا ہے۔مولانا محمد عاقل قاسمی نے روزمرہ کی عبادات کی بجا آوری پر بھی زور دیا اور کہا ملت اسلامیہ نماز سے مجموعی حیثیت سے غفلت اختیار کیے ہوئے ہے۔جمعیۃ علماء ہند کے ضلع صدر مولانا محمد ساجد قاسمی نے حاضرین کو باہمی یگانگت کا پیغام دیا اور کہا ہمارا وجود ہی اور دیش کا وجود ہی بقائے باہمی میں مضمر ہے۔دریں اثنا مولانا محمد طاہر مظاہری۔مولانا محمد شوقین۔مولانا برکت اللہ امینی وغیرہ نے بھی اپنی اپنی مساجد میں خطاب کیا اور دوگانہ ادا کرایا۔

مظفر نگر: ضلع میں عیدالاضحیٰ کا تہوار باہمی یگانگت کے پس منظر میں منایا گیا۔نماز کے بعد آپسی بھائی چارہ اور ملک کی ترقی کے لیے دعا کی گئی۔ڈی ایم اور ایس ایس پی اور دیگر افسران نے عیدگاہ پہنچ کر مسلم سماج کے لوگوں کو عیدالاضحیٰ کی مبارکباد دی۔شہر کی عیدگاہ اور مقامی مساجد میں بھی عیدالاضحیٰ کی نماز ادا کی گئی۔مولانا عبداللہ نے عیدگاہ میں نماز پڑھائی۔مولانا نے اپنے خطبہ میں غریبوں اور ضرورت مندوں کی مدد کرنے کی بات کہی۔انہوں نے کہا کہ عیدالاضحیٰ کا تہوار ہمیں قربانی اور اللہ کی مرضی کے مطابق آگے بڑھنے کا حکم دیتا ہے۔انہوں نے کہا کہ اگر ہم غریبوں اور ناداروں اور اپنے اردگرد رہنے والوں کا خیال نہیں رکھیں گے تو ہماری زندگی بے معنی ہے۔ادھر ضلع کے قصبہ کھتولی، بڈھانہ، چرتھاول، مورنا، پورقاضی، جانسٹھ، میرانپور علاقوں میں بھی عید کی نماز ادا کی گئی۔عید کی نماز کے بعد آپسی اخوت ومحبت اور ملک کی ترقی وخوشحالی کے لئے دعائیں کی گئیں۔ضلع انتظامیہ کی جانب سے بھی سخت حفاظتی انتظامات کئے گئے تھے۔جہاں عیدگاہ اور شہر کے اہم چوراہوں و شاہراہوں پر پولیس فورس تعینات کی گئی تھی۔تا کہ کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش نہ آسکے۔اے ڈی ایم انتظامیہ نریندر بہادر سنگھ لوگوں کو بقرعید کی مبارکباد دینے عیدگاہ پہنچے۔انہوں نے کہا کہ ضلع میں سیکورٹی کے سخت انتظامات کئے گئے ہیں۔عید کا تہوار جوش و خروش سے منایا جارہا ہے۔نومنتخب ایم پی ہریندر ملک بھی عید کی مبارکباد دینے کے لیے عیدگاہ پہنچے۔

میرٹھ میں نوجوان جوڑے کا قتل، آنر کلنگ کا شبہ

محبت کا شاخسانہ، لگاتار 3 واقعات سے علاقہ میں سنسنی پھیل گئی، والد کی شکایت پر مقدمہ درج، تفتیش شروع

میرٹھ (شکیل سیفی/ایس این بی)

محبت کرنے والے جوڑے کی موت کے بعد سنسنی پھیل گئی۔ بتایا جارہا ہے کہ شادی طے ہونے کے بعد نوجوان اپنی گرل فرینڈ کے گھر پہنچا اور اسے گولی مار کر قتل کر دیا۔ اس کے بعد اس نے خود کو بھی گولی مار لی۔ تاہم، نوجوان کے اہل خانہ کو غیرت کے نام پر قتل کا شبہ ہے، میرٹھ میں اپنی محبت کا ثبوت نہ دینے والے جوڑے کی موت کا ایک سنسنی خیز معاملہ سامنے آیا ہے۔ بتایا جارہا ہے کہ بوائے فرینڈ نے پہلے گرل فرینڈ کو گولی مار کر قتل کیا۔ اس کے بعد اس نے خود کو بھی گولی مار کر خودکشی کر لی۔ دونوں کی لاشیں لڑکی کے گھر سے ملیں جس کے بعد عاشق کے اہل خانہ نے بھی غیرت کے نام پر قتل کا شبہ ظاہر کیا ہے۔ پولیس اب کئی زاویوں سے تفتیش کر رہی ہے، یہ معاملہ میرٹھ کے بھون پور تھانہ علاقے کے امر پور گاؤں کا ہے، جہاں ان کے پڑوس میں رہنے والے منیش اور ودھی کے درمیان گزشتہ 3 سال سے محبت چل رہی تھی۔ لیکن حال ہی میں منیش کا رشتہ طے پایا۔ دونوں اسے اپنے گھر سے بھگانا چاہتے تھے لیکن لڑکی نے بھاگنے سے انکار کر دیا۔ منیش اتوار کی رات دیر گئے ودھی کے گھر پہنچا۔ دونوں کو کچن میں بات کرتے ہوئے دیکھا گیا، لیکن اسی دوران منیش نے ودھی کے سر کی طرف پستول تان کر اسے گولی ماردی، جس سے وہ موقع پر ہی ہلاک ہوگئی۔ گولی کی آواز نے سنسنی پیدا کردی اور اسی دوران اس نے خود کو بھی سر میں گولی مار لی۔ لڑکی کے گھر کے کچن سے دونوں کی لاشیں برآمد ہوئیں، واقعہ کی اطلاع ملتے ہی کہرام مچ گیا۔

پولیس نے فوراً پہنچ کر لاش کو اپنی تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ لڑکے کے اہل خانہ کے مطابق منیش کو فون پر بلایا گیا اور قتل کو انجام دیا گیا۔ مقتول کے لواحقین نے غیرت کے نام پر قتل کا شبہ ظاہر کیا ہے۔ پولیس نے اب اس معاملے کی گہرائی سے تفتیش شروع کر دی ہے۔ فارنسک ماہرین کی ٹیم کو بھی موقع پر طلب کر لیا گیا ہے، جس کے بعد تفتیش جاری ہے۔ تاہم پوسٹ مارٹم رپورٹ آنے کے بعد ہی حقیقت سامنے آئے گی، وہیں دوسرے معاملے میں پریکشت گڑھ تھانہ علاقے کے ایک گاؤں میں گھر لوٹ رہے ایک نوجوان کو گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا۔ اہل خانہ نے الزام لگایا کہ اسے سرعام قتل کیا گیا۔ چندروز قبل قتل کا شبہ ظاہر کرتے ہوئے قتل کرنے والوں کے خلاف پریکشت گڑھ تھانے میں مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ والد نے قتل کی شکایت درج کرائی ہے۔ پرکشیت گڑھ تھانہ علاقہ کے امرسنگھ پور گاؤں کے رہنے والے سنجیو کا بیٹا پریانشو شہر کے بچہ پارک میں واقع ایک آٹو موبائل کمپنی میں کام کرتا تھا۔ اتوار کی شام آٹھ بجے کے قریب وہ کمپنی سے یہ کہہ کر نکلا کہ اپنی ڈیوٹی ختم کر کے گھر چلا جاؤں گا۔ رات بھر گھر نہیں پہنچا۔ گھر والے اس کا انتظار کرتے رہے۔ آج صبح اس کی گولیوں سے چھلنی لاش گاؤں کے رنکو سونی کے کھیت کے پاس پڑی ہوئی ملی۔

سہارنپور میں دلت نوجوان کا بہیمانہ قتل

ممبر پارلیمنٹ عمران مسعود تعزیت کیلئے پہنچے، پولیس جانچ میں سرگرم

سہارنپور (ایس این بی) آج یہاں ایک دلت نوجوان کی چاقوؤں سے زخمی خون میں لت پت لاش ملنے سے سنسنی پھیل گئی ہے لاش مقتول کے گھر کے باہر چارپائی پر ملی ہے۔ پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاش قبضہ میں لی اور پوسٹ مارٹم کیلئے بھیج دیا ہے اور واردات کی جانچ بھی شروع کر دی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ دلت نوجوان کی کسی سے کوئی رنجش بھی نہیں تھی۔ ایم پی عمران مسعود بھی دلت نوجوان کے گھر پہنچے اور گھر والوں سے ملاقات کی اور اظہارِ تعزیت کیا اور وارثہ کو انصاف دلانے کی یقین دہانی کرائی ہے۔ معاملہ تھانہ قطب شیر کے تحت پیر ماجرا کے علاقہ کا ہے مقتو دلت نوجوان کا نام بابی بتایا گیا ہے۔ آج صبح بابی کیلاش چارپائی پر اس کے گھر کے باہر ملی ہے جس پر چاقوؤں کے گہرے زخموں کے نشان ہیں اسکی گردن، پیٹ پر گہرے زخم ہیں۔ گھر والوں کے مطابق جب صبح وہ لوگ اٹھے تو انہوں نے بابی کی لاش شدید زخمی حالت میں اور خون میں لت پت چارپائی پر ملی جس دیکھ کر گھر میں کہرام مچ گیا پولیس کو واردات کی اطلاع دی پولیس نے موقعہ پر پہنچ کر جانچ شروع کی گھر والوں سے پوچھ گچھ کی گھر والوں نے بتایا کہ بظاہر بابی کی کسی سے کوئی رنجش نہیں تھی پولیس آس پاس کے سی سی ٹی وی کیمرے بھی کھنگال رہی ہے۔ ایس سٹی ابھیمنو منگلک نے کہا کہ قاتل جو کوئی بھی اس کا جلد پتہ لگا لیا جائیگا اور اسکو گرفتار کیا جائے گا۔

کار اور اسکوٹی میں ٹکر، بھتیجے کی موت، چچا زخمی، عید کی خوشی ماتم میں تبدیل

نوجوان عیدالاضحیٰ منانے دہلی سے بجنور جارہا تھا، اہل خانہ کی شکایت پر مقدمہ درج، پولیس نے کار کو اپنے قبضے میں لیا

مظفر نگر (ایس این بی) میراپور روڈ پر ناگین ندی کے قریب کار کی ٹکر سے اسکوٹر پر سوار نوجوان جاں بحق ہوگیا، جبکہ اسکوٹر پر سوار نوجوان کا چچا شدید زخمی ہوگیا۔ حادثہ کی اطلاع ملتے ہی کھتولی پولیس موقع پر پہنچ گئی، نوجوان کی لاش کو اپنی تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ جبکہ زخمیوں کو کمیونٹی ہیلتھ سینٹر میں داخل کرایا گیا ہے۔ پولیس نے بھاگ کر کار کو قبضے میں لے لیا۔ متوفی نوجوان دہلی میں ہیئر سیلون میں کام کرتا تھا۔ جو پیر کو عید منانے دہلی سے بجنور گھر جارہے تھے۔ معلومات کے مطابق عمران ولد یامین ساکن بجنور ضلع دہلی میں بال کاٹنے کا کام کرتا ہے۔ پیر کو عمران اپنے چچا شاہنواز ولد عبدالرشید کے ساتھ عید منانے اسکوٹی پر دہلی سے اپنے گھر جارہا تھا۔ اس دوران جیسے ہی عمران اپنی اسکوٹی لے کر کھتولی - میراپور روڈ پر ناگن ندی کے پل کے قریب پہنچا تو تیز رفتاری سے آنے والی کار نے اسکوٹی کو ٹکر ماردی۔ اس حادثہ میں دونوں اسکوٹی سوار سڑک پر گر کر کافی فاصلے پر گر کر موقع پر ہی جاں بحق ہوگئے جبکہ اس کا چچا شاہنواز شدید زخمی ہوگیا۔ حادثہ کے بعد موقع پر لوگوں کی بھیڑ جمع ہوگئی۔ لوگوں نے کھتولی پولیس کو حادثہ کی اطلاع دی، جس کے بعد پولیس موقع پر پہنچی اور لوگوں کو حادثہ کی اطلاع دی۔ عمران کی لاش کو تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے اور زخمی چچا کو اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ متوفی کے اہل خانہ نے کار ڈرائیور کے خلاف پولیس میں شکایت درج کرائی ہے۔ پولیس نے کار کو تحویل میں لے لیا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ متوفی نوجوان عمران کے دو بچے ہیں۔ نوجوان کی موت سے اہل خانہ میں کہرام مچ گیا ہے۔

سہارنپور کی گلوکل یونیورسٹی کی بلڈنگ قرق کرنے کا معاملہ

ای ڈی کی یونیورسٹی کے چانسلر کو دبئی سے ہندوستان لانے کی تیاری

سہارنپور (شاھد زبیری/ایس این بی)

ای ڈی کا شکنجہ حاجی اقبال کے گرد کستا جارہا ہے۔ ہزاروں ایکڑ میں پھیلی کروڑوں کی گلوکل یونورسٹی کو قرق کئے جانے کے بعد اب ای ڈی یونیورسٹی کے چانسلر حاجی اقبال کو دبئی سے ہندوستان لانے کی تیاری میں جٹ گئی ہے۔ اطلاعات کے مطابق لکھنؤ میں واقع ای ڈی آفس نے وزارتِ خارجہ کو مکتوب لکھا ہے اور حاجی اقبال کے پاسپورٹ کے ردّ کئے جانے اور مختلف ممالک کے اسفار کی بابت جانکاری مانگی ہے اور حاجی اقبال کو دبئی سے ہندوستان واپس لانیکیتیاری شروع کردی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ حاجی اقبال دبئی میں بغرضِ علاج گئے ہوئے ہیں ان کے خلاف متعدد مقدمات زیرِ سماعت ہیں ای ڈی کی طرف سے بھی ان کو ایک سے زائد سمن بھیجے جاچکے ہیں اور ویڈیو کانفرسنگ کے ذریعہ اپنی بات کہنے کی پیش کش بھی کی جاچکی ہے لیکن حاجی اقبال اس سے بچتے رہے ہیں اور ای ڈی کے کسی بھی نوٹس کا نہ تو انہوں نے کوئی جواب دیا ہے اور نہ ای ڈی کے سامنے پیش ہو رہے ہیں۔ اب ای ڈی نے ان کو دبئی سے ہندوستان لانے کی بھاگ دوڑ شروع کردی ہے۔ ای ڈی یہ بھی جانکاری حاصل کررہی ہے کہ وہ دبئی کے کس اسپتال میں زیرِ علاج ہیں اور ان کو کیا بیماری ہے۔ واضح رہے کہ حاجی اقبال پر گلوکل یونیورسٹی معاملہ میں کروڑوں کی بدعنوانی کے الزامات ہیں ان کے بھائی اور بیٹے ودیگر قریبی لوگ جیل بھیجے جاچکے ہیں۔ ای ڈی نے گلوکل یونیورسٹی کے ساتھ اب اعظم خاں کی جوہر یونیورسٹی کو گھسیٹ لیا ہے اور گلوکل اور رامپور کی اعظم خاں کی قائم کردہ جوہر یونیورسٹی کے مابین 7.42 کروڑ کے آلات کے معاملہ کی جانچ ای ڈی نے شروع کردی ہے۔ اس کا پتہ اس وقت چلا جب اعظم خاں اور ان کے نزدیکی لوگوں کے یہاں ای ڈی نے چھاپے مارے چھاپوں کے دوران کچھ کاغذات ای ڈی کے ہاتھ لگے جس سے یہ معاملہ سامنے آیا تھا۔ حاجی اقبال کی مشکلات بڑھنے والی ہیں۔

میرٹھ میں روزگار میلے کا انعقاد آج

میرٹھ (ایس این بی) اسسٹنٹ ڈائریکٹر، ریجنل ایمپلائمنٹ آفس، میرٹھ ڈویژن، میرٹھ نے بتایا کہ 19 جون کو ریجنل ایمپلائمنٹ آفس، کچہری کمپلیکس، میرٹھ میں ایک جاب میلہ منعقد کیا جا رہا ہے۔ روزگار میلے میں ہائی اسکول، انٹرمیڈیٹ اور گریجویٹ تعلیمی قابلیت سے متعلق نجی شعبے کی کمپنیاں حصہ لے رہی ہیں۔ امیدواروں کو مشین آپریٹر، ہیلپر، ریٹیل ایگزیکٹو اور ویلنس ایڈوائزر وغیرہ کے عہدوں پر انٹرویو کے بعد ملازمت دی جائے گی۔ ان کے لیے 10 سے 18 ہزار روپے تنخواہ تجویز کی گئی تھی۔ جاب فیئر میں حصہ لینے کے لیے، آپ کو اپنے آپ کو ایمپلائمنٹ پورٹل پر رجسٹر کرنا ہوگا اور رجسٹریشن کے یوزر آئی ڈی / پاس ورڈ کے ساتھ لاگ ان کرنا ہوگا اور اپنی تعلیمی قابلیت کے مطابق کمپنی کا انتخاب کریں اور جاب فیئر میں شرکت کے لیے آن لائن درخواست دیں۔ جو امیدوار پورٹل پر رجسٹرڈ نہیں ہیں وہ بھی جاب فیئر میں حصہ لے سکتے ہیں۔ روزگار میلے سے متعلق انتخابی انٹرویو کا پورا عمل مفت میں کیا جائے گا۔ میلے میں حصہ لینے والے تمام امیدواروں کو تعلیم، تربیت، کیریئر روزگار اور خود روزگار سے متعلق بہت سے مواقع سے متعارف کرایا جائے گا۔ موجودہ ماحول کی ضروریات کے پیش نظر، لیبر اینڈ ایمپلائمنٹ ڈیپارٹمنٹ کی جانب سے ایک مربوط پورٹل تیار کیا گیا ہے جس کا مقصد نوجوانوں کو روزگار کے مواقع فراہم کرنا ہے۔ بیروزگاروں کے فائدے کے لیے انٹیگریٹڈ پورٹل پر کیمپس پلیسمنٹ، ڈائریکٹ ہائرنگ، بیرون ملک ملازمت، آن لائن کونسلنگ اور لرننگ مینجمنٹ سسٹم تیار کیا گیا ہے۔ بدلتے حالات میں نوجوانوں کے لیے روزگار کے نئے امکانات پر غور کرنا ضروری ہے۔

ضروری اطلاع

قارئین کو اطلاع دی جاتی ہے کہ اس اخبار میں شائع ہونے والے سبھی اشتہارات پر کارروائی کرنے سے پہلے پوری تحقیق کرلیں اور مناسب صلاح لے لیں۔ کوئی بھی سبسکرائبر جو اس اخبار میں شائع کسی اشتہار جیسے ٹاور، نوکری، قرض سے متعلق یا دیگر کسی بھی طرح کے سلسلہ میں کوئی رقم بھیجتا ہے کیا کسی طبی صلاح پر کوئی کارروائی یا خرچ کرتا ہے یا کوئی وعدہ کرتا ہے تو ایسا وہ اپنے خود کے ضمیر، عقل اور جوکھم پر کریں گے۔ کمپنی، ناشر یا اس کا کوئی ملازم اشتہار دہندہ کے ذریعہ ان کے کسی پروڈکٹ یا سروس کے لیے کیے گئے کسی دعوے کی سچائی کی یقین دہانی نہیں کراتے اور ایسے اشتہارات پر یقین کرکے کسی شخص کو ہوئے کسی خسارے، نقصان اور نتائج کے لیے ذمہ دار نہیں ہوں گے۔

سہارنپور: گرمی نے ماضی کے تمام ریکارڈ توڑ دیے!

سہارنپور (ایس این بی) جون کا نصف ماہ سے گذر چکا ہے لیکن مانسون کا دور دور پتہ نہیں ہے سورج کے طلوع ہونے کے ساتھ درجہ حرارت بڑھ جاتا ہے سورج غروب ہونے کے بعد درجہ حرارت نیچے نہیں آتا عشاء کی نماز کے وقت تک بھی ہوا گرم چلتی رہتی ہے۔ دن میں ایسا لگتا ہے کہ آسمان سے آگ برس رہی ہے، اے سی فیل ہوگئے ہیں اور درجہ حرارت کی شدّت سے نہ صرف اے سی پھٹ رہے ہیں ٹرانسفارمر بھی شعلوں میں تبدیل ہو رہے ہیں گذشتہ دو ماہ میں ایک ہزار سے زائد ٹرانسفارمر پھک چکے ہیں۔ گرمی کی شدّت کا یہ عالم ہے کہ صبح نو دس بجے کے بعد گھر سے نکلنا جان کو خطرہ میں ڈالنا ہے ہیلتھ محکمہ کیطرف سے ہیٹ ویو (لُو) سے بچنے کیلئے ایڈوائزری جار ہوچکی ہے۔ ضلع اسپتال میں ہیٹ ویو کے مریضوں کیلئے ایک خصوصی وارڈ بنایا گیا ہے۔ محکمہ موسمیات کی مانیں تو 20 جون کے بعد ہلکی بوندا باندی سے درجہ حرارت کم ہوسکتا ہے اور لوگوں کو جھلسا دینے والی گرمی سے نجات مل سکتی ہے۔ گرمی کی شدّت کا یہ حال ہے کہ بازاروں میں دن میں خاک اُڑ رہی ہے۔ دیر شام لوگ گھروں سے نکلتے ہیں۔

یوگا ڈے کی مناسبت سے پروگرام منعقد

دیوبند (ایس این بی) بھائیلہ پوسٹ گریجویٹ ڈگری کالج میں یوگا ڈے کی مناسبت سے ایک پروگرام منعقد کیا گیا۔ اس پروگرام کے دوران طلبا وطالبات نے مختلف قسم کے یوگا پیش کئے اور یوگا کو اپنی زندگی میں شامل کرنے کا بھی عہد کیا۔ پروگرام میں شریک ڈگری کالج کی منتظمہ کمیٹی کے صدر شیام کمار راوت اور سکریٹری کنور پال سنگھ نے طلبا وطالبات کو یوگا کی اہمیت اور افادیت بتائی اور یوگا کے ذریعہ روحانی اور ذہنی سکون حاصل کرنے کی ترغیب دی۔ یوگا کے ڈائریکٹر ڈاکٹر بی ایس یادو اور ادارہ کے پرنسپل پروین کمار اگروال نے طلبا وطالبات سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یوگا سے متعلق یہ پروگرام طلبا وطالبات اور اساتذہ کے درمیان مجموعی طور پر صحت اور جسم میں توانائی کو پیدا کرنے کیلئے بیداری لانے کا ایک بہتر ذریعہ ثابت ہوا ہے۔

راشٹریہ کسان مزدور سنگٹھن کی میٹنگ، کسانوں سے متعلق مسائل پر غور وخوض

دیوبند (ایس این بی) راشٹریہ کسان مزدور سنگٹھن کی جانب سے ایک میٹنگ منعقد کی گئی، میٹنگ کے دوران کسانوں سے متعلق مسائل پر غور وفکر اور باہمی تبادلہ خیال کیا گیا اور حکومت سے مطالبہ کیا گیا کہ وہ ایم ایس پی قانون کو نافذ کرے۔ اس کے علاوہ کسانوں کو درپیش مختلف مسائل کو بھی حل کیا جائے۔ تفصیل کے مطابق منگل کے روز کھیڑا مغل میں راشٹریہ کسان مزدور سنگٹھن کی جانب سے ایک میٹنگ منعقد کی گئی۔ اس میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے تنظیم کے ضلع صدر چودھری سکھ بیر سنگھ نے کہا کہ موجودہ وقت میں کسان اپنے مسائل اور دشواریوں کے حل کیلئے جدوجہد کررہے ہیں، لیکن کسی بھی سطح پر ان کی بات کو نہیں سنا جارہا ہے جس کی وجہ سے کسانوں میں مسلسل مقامی انتظامیہ لیڈران اور حکومت کے خلاف ناراضگی بڑھتی جارہی ہے۔ انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ کسانوں کیلئے گنا کوآپریٹو سوسائٹی میں کسی طرح کی ترمیم نہ کرنے، ٹیوب ویلوں پر بجلی کے میٹر نہ لگانے، ایم ایس پی قانون کو نافذ کرنے سے متعلق فوری طور پر غور اور اقدامات کئے جائیں۔ اس کے علاوہ اتراکھنڈ دیو بھومی ہری دوار میں باہر سے آنے والے مسافروں کو پولیس کی جانب سے پریشان کئے جانے کی مشکلات کو دور کیا جائے۔ تنظیم کی جانب سے یہ بھی مطالبہ کیا گیا کہ منڈی فیس کے نام پر باہر سے آنے والے کسانوں سے کی جانے والی ناجائز وصولی کو بند کرایا جائے۔ راشٹریہ کسان مزدور سنگٹھن کی جانب سے یہ وارننگ بھی دی گئی ہے کہ اگر ان کے مطالبات کو تسلیم نہ کیا گیا اور درپیش مسائل اور دشواریوں کو حل نہ کیا گیا تو تنظیم احتجاجی مظاہرے کرنے پر مجبور ہوجائے گی۔ اس دوران تنظیم کے ضلع صدر کھیڑا مغل کے باشندہ منو چودھری کو تنظیم کا ضلع نائب صدر مقرر کیا اور اس سلسلہ میں انہیں باقاعدہ ایک تحریر دی۔ اس میٹنگ میں کمشنر سطح کے صدر نوین تیاگی، وشو تیاگی اور نواب سنگھ وغیرہ موجود رہے۔

ہیٹ اسٹروک کیلئے ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی کی ایک بار پھر ایڈوائزری جاری

مظفر نگر (ایس این بی) ریاست کے مختلف حصوں میں ہیٹ اسٹروک کی وجہ سے جانوں کے ضیاع اور آگ لگنے کے بڑھتے ہوئے واقعات کے پیش نظر ڈسٹرکٹ ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی نے ایک بار پھر واضح کیا ہے کہ ہیٹ اسٹروک جان لیوا ہے اور اگر اس کی روک تھام نہ کی گئی تو جان بھی جاسکتی ہے۔ اس کے لیے کہا گیا ہے کہ دوپہر کا وقت سب سے زیادہ نقصان دہ ہوتا ہے۔ ایسے میں کسی بھی تعمیراتی کام میں لگے مزدوروں کو دوپہر کے وقت کام نہ کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ دوپہر 12 بجے سے 3 بجے کے درمیان کھلی دھوپ میں باہر نہ نکلیں۔ گھر کے گراؤنڈ فلور پر رہیں۔ تنگ کپڑے نہ پہنیں۔ باسی اور متاثرہ کھانے کا استعمال نہ کریں۔ پینے کے پانی کا زیادہ سے زیادہ استعمال کیا جائے۔ یہ جانکاری دیتے ہوئے ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ فائنانس اینڈ ریونیو گجیندر کمار نے کہا کہ گرمیوں میں لاپرواہی جان لیوا ثابت ہوسکتی ہے۔